قانون دفینہ

یعنی

ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۸۷۸ع

ایکٹ بغرض ترمیم قانون متعلقہ دفینہ

جو ۱۳ فروری ۱۸۷۸ع کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کی حضور سے منظور ہوا

ترمیم شدہ بروئے ایکٹ ۱۲ بابت ۱۸۹۱ع و ۱۰ بابت ۱۹۱۴ع

تمہید — ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ دفینہ کی ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

مراتب ابتدائی

نام اور وسعت نفاذ — **دفعہ ۱**- جائز ہے کہ یہ ایکٹ ہند کا قانون دفینہ مصدرہ ۱۸۷۸ع کہلائے۔

یہ ایکٹ تمام قلمرو برٹش انڈیا سے متعلق ہے[1]۔

دفعہ ۲- (بروئے ایکٹ ۱۲ بابت ۱۸۹۱ع منسوخ ہوگئی)۔

تعریفات — **دفعہ ۳**- اس ایکٹ میں لفظ "دفینہ" سے مراد ہر شے ہے جو کسی مالیت کی زیر زمین یا کسی شے ملحق بزمین میں مخفی ہو۔

لفظ "کلکٹر" سے مراد -

(۱) ہر عہدہ دار مالی ہے جو بالاطلاق اہتمام کسی ضلع کا رکھتا ہو۔ اور

(۲) ہر عہدہ دار جسکو لوکل گورنمنٹ نے واسطے انصرام خدمات کلکٹر کے حسب ایکٹ ہذا مقرر کیا ہو۔

جب کوئی شخص بموجب کسی قید مندرجہ کسی دستاویز انتقال اراضی یا شے ملحق باراضی کے استحقاق اُس دفینہ کا

---

[1] باقی حصہ دفعہ ہذا بروئے دفعہ ۲ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۰ بابت ۱۹۱۴ع منسوخ ہوا۔

رکھتا ہو جو اُس اراضی یا شے میں ہو تو وہ واسطے اغراض ایکٹ ہذا کے اُس اراضی یا شے کا بھی مالک متصور ہوگا۔

کارروائی وقت پائے جانے دفینہ کے

دفینہ پانے والے کی ذمہ داری

دفعہ ۴۔ جب کچھ دفینہ جسکی تعداد یا مالیت ۱۰ روپیہ سے زیادہ ہو پایا جاوے اُسکے پانیوالے کو لازم ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو کلکٹر کو امور مفصلۂ ذیل کی اطلاع تحریری دے

(الف) قسم اور تعداد یا مالیت تخمینی دفینہ مذکور کی۔

(ب) موقع کی جہاں وہ پایا گیا۔

(ج) پائے جانے کی تاریخ کی۔

اور اُسکو لازم ہے کہ وہ دفینہ قریب تر خزانہ سرکاری میں جمع کرے یا کلکٹر کے روبرو اس بات کی ضمانت اُس مقدار تک جو کلکٹر کو مناسب معلوم ہو داخل کرے کہ وہ دفینہ مذکور ایسے وقت اور ایسے موقع پر حاضر کریگا جسکی وقتاً فوقتاً ہدایت کی جاوے۔

تدابیر جو کلکٹر عمل میں لاویگا

دفعہ ۵۔ جب اطلاع حسب دفعہ ۴ کلکٹر کے پاس پہنچے اُسے لازم ہو کہ بعد اُس تحقیقات کے (اگر کچھ ہو) جو اُسکی دانست میں مناسب ہو تدابیر مفصلۂ ذیل عمل میں لائے۔

(الف) اشتہار بموجب اُس طریقہ کے جو وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے اس امر کے لئے مقرر ہو اس مضمون سے جاری کرے کہ فلاں تاریخ کو (یہاں تاریخ درج ہوگی) فلاں دفینہ (یہاں قسم اور تعداد اور مالیت تخمینی دفینہ کی درج ہوگی) فلاں مقام پر (یہاں مقام لکھا جائیگا) دستیاب ہوا ہے پس جملہ اشخاص کو جو اُس دفینہ پر یا اُس کے کسی جزو پر دعویٰ رکھتے ہوں حکم ہوتا ہے کہ اصالتاً یا مختاراً تا تاریخ مقررہ اطلاعنامہ جو اطلاعنامہ کی شہرت کی تاریخ سے چار مہینے سے کم یا چھ مہینے سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوگی اور مقام مندرجہ اطلاعنامہ پر کلکٹر کے روبرو حاضر ہوں۔

(ب) اگر وہ موقع جہاں دفینہ کلکٹر کی دانست میں پایا گیا ہو اُسکے پائے جانیکی تاریخ پر سوا پانیوالے کے دوسرے شخص کے قبضہ میں ہو تو کلکٹر کو لازم ہو کہ ایک اطلاعنامہ خاص اُسی مضمون کا جو اوپر مذکور ہوا ہو ایسے شخص کے نام صادر کرے۔

حسب مشتہر اشتہار حاضر نہونیسے حق زائل ہو جائے گا۔

دفعہ ۶۔ جو شخص کہ کوئی استحقاق ایسے دفینہ یا اُسکی کسی جزو کا بملکیت اُس جگہ کے جسمیں کہ وہ پایا جاوے یا اور طریق پر رکھتا ہو اور وہ بموجب حکم اشتہار مصدرہ حسب دفعہ ۵ کے حاضر نہ ہو اُسکا وہ استحقاق زائل ہو جائیگا۔

کلکٹر کی تحقیقات و تجویز

دفعہ ۷۔ بتاریخ مشتہرہ حسب دفعہ ۵ کلکٹر اُس دفینہ کو اپنے روبرو طلب کرائیگا

اور امور مفصلہ ذیل کی تحقیقات و تجویز کرے گا۔

(الف) اُس شخص کی جسنے پایا ہو اور اُس مقام کی اور اُن حالات کی جن میں کہ وہ دفینہ پایا گیا ہو۔ اور

(ب) جہانتک کہ ممکن ہو اُس شخص کی جس نے دفینہ رکھا تھا اور اُن حالات کی جنمیں کہ وہ رکھا گیا تھا؛

کلکٹر کا اختیار نسبت التوا و کارروائیات

دفعہ ۸۔ اگر بروقت اُس تحقیقات کے جو حسب دفعہ ۷ کیجائے کلکٹر وجہ اِس امر کے باور کرنیکی دیکھے کہ پانے کی تاریخ سے سو برس کے اندر اِس دفینہ کو اُس شخص نے رکھا تھا جو حسب اشتہار مذکور حاضر ہوا اور اُسکا دعویٰ کرے یا کسی اور شخص نے رکھا تھا جسکے ذریعے سے یہ شخص دعویٰ کرے تو کلکٹر حکم دیگا کہ سماعت مقدمہ کی اُس مدت تک جو اُسکی دانست میں کافی ہو ملتوی رکھی جائے تاکہ وہ دعویدار اپنا حق ثابت کرنے کے لیے عدالت دیوانی میں نالش رجوع کرے؛

تجویز کلکٹر اور اُسکا اپیل

دفعہ ۹۔ اگر اُس تحقیقات پر کلکٹر کو کوئی وجہ اِس امر کے باور کرنیکی نظر نہ آئے کہ دفینہ اِس نہج پر رکھا گیا تھا یا

جس حال میں کہ مدت حسب دفعہ ۸ مقرر کیجائے اور کلکٹر کی دانست میں اُس مدت کے اندر نالش مذکورہ بالا نہ رجوع کیجائے۔ یا

جس حال میں کہ ایسی نالش اُس میعاد کے اندر رجوع ہو اور مدعی کا دعویٰ آخر کو نامنظور ہو؛

تو کلکٹر اُس دفینہ کو ایسا تجویز کرے کہ اُسکا کوئی مالک نہیں ہے؛

جو شخص اِس دفعہ کے بموجب تجویز ہونے سے اپنے حق میں مضرت سمجھے اُسے جایز ہے کہ بتاریخ اُس کے اُسکی تاریخ سے دو مہینے کے اندر بالاتر حاکم مال کے حضور اپیل کرے؛

بقید اپیل مذکور کے وہ تجویز ہر نہج سے ناطق اور قطعی سمجھی جائے گی؛

بعد تجویز کلکٹر کے دفینہ سے کیا عمل کیا جاویگا

دفعہ ۱۰۔ جب حسب دفعہ ۹ کے کسی دفینہ کی تجویز کیجائے تو وہ دفینہ مطابق اُن احکام کے جو ایکٹ ہذا میں بعد ازیں مندرج ہیں اُسکے پانیوالے کو حوالہ کیا جائیگا۔ یا درمیان اُسکے اور مالک اُس جگہہ کے جہانکہ پایا جائے اُس طور پر تقسیم کیا جائیگا جیسا کہ بعد ازیں ایکٹ ہذا میں مرقوم ہے؛

پانے والے کو حوالگی

دفعہ ۱۱۔ جب تجویزات بابت کسی دفینے کے حسب مرقومہ بالا ہو چکے اور کوئی اور شخص بجز پانیوالے کے موجب اشتہار مشتہرہ حسب دفعہ ۵ حاضر نہو۔ اور بطور مالک اُس مقام کے جہانکہ وہ پایا جاے اُس دفینہ کے حصہ کا دعویٰ نہ کرے تو کلکٹر وہ دفینہ پانے والے کو حوالہ کرے گا؛

طریق تقسیم مابین پانیوالے اور دعویدار کے؛

دفعہ ۱۲۔ جب کسی دفینہ کی نسبت حسب مرقومہ بالا تجویز ہو چکے اور صرف ایک شخص سوا پانیوالے کے اُس طور پر حاضر ہو اور دعویٰ کرے۔ و پانیوالے کو اُسکے دعویٰ پر کچھ اعتراض نہ ہو تو کلکٹر مابین پانیوالے اور اُس شخص دعویدار کے حسب قاعدہ مرقومہ ذیل تقسیم کر دیگا؛-

اگر پانے والا اور شخص دعویدار دونوں باہم کوئی ایسا اقرار درباب تقرریٔ دفینہ کے نہ کر چکے ہوں جو اُس وقت تک نافذ ہو تو سہ ربع اُس دفینہ کا اُس پانیوالے کو اور باقی اُس شخص کو دیا جائے گا اور اگر وہ پانے والا اور شخص مذکور کوئی ایسا اقرار باہم کر چکے ہوں تو اُسکی تقسیم مطابق اُسی اقرار کے ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ کلکٹر اگر کسی صورت میں مناسب جانے تو جس طور پر کہ اس دفعہ میں ہدایت ہے اُسکے بموجب دفینہ کو تقسیم کرنے کے بجائے ۔

(الف) کسی فریق کو کل یا ایک حصہ سے زیادہ دفینہ دلائے اُس وقت کہ وہ فریق دوسرے فریق کیلئے اس قدر روپیہ جو کلکٹر واسطے حصہ دوسرے فریق کے مقرر کردے یا وہ زیادہ حصہ جو اس طور پر دلایا جائے یعنی جیسی کہ صورت ہو کلکٹر کے پاس داخل کرے ۔

(ب) اُس دفینہ کو یا اُس کے کسی حصہ کو نیلام کرے اور زرثمن مابین فریقین کے مطابق قاعدہ مرقومہ بالا کے تقسیم کرے ؛

نیز شرط یہ ہے کہ جب کلکٹر کسی دعوی کو جو حسب ایکٹ ہذا کسی شخص کی طرف سے بجز پانیوالے یا دعویدار مالکیت اُس مقام کے جہاں کہ دفینہ پایا جائے پیش کیا جائے حسب دفعہ ۹ کے اپنی تجویز کی رو سے نامنظور کرے تو تقسیم اُس وقت تک نہ کی جائے گی کہ بغیر پیش کئے جانے اپیل حسب دفعہ ۹ کے اُس شخص کیجانب سے جس کا دعوی اس نہج پر نامنظور ہو دو مہینے گذر جائیں یا جبکہ اپیل اس نہج پر پیش کیا جائے تو اس اپیل کے خارج ہونیکے بعد ؛

جب کلکٹر حسب دفعہ ہذا تقسیم کر چکے اُسے لازم ہے کہ فریقین کو وہ دفینہ یا اُس کے بدلہ زرنقد جیسے کہ وہ حسب تقسیم مستحق ہوں حوالہ کر دے ؛

عدالت دیوانی کے فیصلہ تک التوا کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۳ - جبکہ تجویز حسب مرقومہ بالا کسی دفینہ کی نسبت ہو چکے اور دو یا زیادہ اشخاص حسب مذکورۃ الصدر حاضر ہوں اور ہر ایک اُن میں سے دعوی مالک ہونے اُس مقام کا جہاں کہ وہ دفینہ پایا گیا ہو پیش کرے یا نسبت حق اُس شخص کے جو حاضر ہوکر دعویدار ہو دفینہ کا پانے والا اعتراض کرے تو کلکٹر اُس دفینہ کو رکھ چھوڑے اور حکم دے گا کہ اُس کی کارروائی بدیں مراد ملتوی رہے کہ مقدمہ عدالت دیوانی سے تحقیقات ہوکر تجویز کیا جائے ؛

بنیاد برائے جاری نالش دیوانی ؛

دفعہ ۱۴ - جو شخص اس نہج پر حاضر ہوکر دعوے کرے اُسے جائز ہے کہ ایسے حکم کی تاریخ سے ایک مہینے کے اندر ڈگری قرار داد اپنے حق حاصل کرنیکے لئے عدالت دیوانی میں نالش رجوع کرے ۔ اور ہر ایسی نالش میں دفینہ کا پانے والا اور تمام اشخاص جو کلکٹر کے

روبرو اُس دعویٰ پر معترض ہوئے ہوں مدعا علیہ قرار دیئے جائینگے ؛

نتیجہ نالش کے بعد کیا کارروائی ہوگی

دفعہ ۱۵ - اگر ایسی نالش رجوع ہو کر مدعی کا دعویٰ بالآخر ثابت ہو تو کلکٹر برعایت احکام دفعہ ۱۲ کے دفینہ کو مابین اُسکے اور پانے والے کے تقسیم کر دیگا؛
اگر ایسی نالش حسب مرقومہ بالا رجوع نہ ہو یا ایسی تمام نالشات میں مدعیوں کے دعاوی بالآخر نامنظور ہوں تو کلکٹر دفینہ کو پانے والے کے حوالہ کرے ؛

کس قدر حصہ مال سرکار متصور ہوگا

دفعہ ۱۶ - کلکٹر کو جائز ہے کہ بعد تجویز حسب دفعہ ۹ - اور قبل حوالگی یا تقسیم دفینہ کے جیسا کہ اوپر مرقوم ہوا بذریعہ تحریر اپنی دستخطی کے اپنی نیت ظاہر کرے کہ وہ دفینہ یا کوئی خاص حصہ اُسکا منجانب سرکار لے لیا جائیگا اور اُن اشخاص کو جو اُسکے مستحق ہوں روپیہ بقدر مالیت اشیاء دفینہ یا اُسکے حصہ کے باضافہ ایک خمس اس مالیت کے ادا کیا جائیگا اور اُس روپیہ کو واسطے اشخاص کے اپنے خزانہ میں جمع رکھے اور بعد ازاں وہ دفینہ یا حصہ اُسکا مال سرکار متصور ہوگا اور جو روپیہ اس ہنج پر جمع کیا جاوے اُسکی نسبت جہانتک ہوسکے ایسا عمل کیا جائیگا کہ گویا وہی دفینہ یا حصہ اُسکا تھا ؛

ممنوعی فعل کلکٹر

دفعہ ۱۷ - کوئی فیصلہ یا فعل جو کلکٹر حسب ایکٹ ہذا کرے اُسکی نسبت کوئی عدالت دیوانی اعتراض نہ کرے گی اور کوئی نالش یا اور کارروائی اُسپر بابت کسی امر کے جو اُس نے نیک نیتی سے بتعمیل اُن اختیارات کے جو اس ایکٹ کے رو سے مفوض کیئے گئے ہیں کیا ہو رجوع نہ کیجائیگی ؛

کلکٹر اختیارات دیوانی عمل میں لاسکتا ہے

دفعہ ۱۸ - جو کلکٹر کہ حسب ایکٹ ہذا تحقیقات کرے اُسے جائز ہے کہ کسی اختیار کو جو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی کسی عدالت دیوانی کو واسطے تجویز نالشات کے مفوض ہے عمل میں لاوے ؛

وضع قواعد

دفعہ ۱۹ - لوکل گورنمنٹ کو جائز ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مطابق ایکٹ ہذا واسطے انتظام کارروائیوں کے جو حسب ایکٹ ہذا ہوں مرتب کرے ؛
ایسے قواعد مقام کے گزٹ میں مشتہر ہونے پر حکم قانون کا رکھیں گے ؛

سزائیں

فوجداری جرم اور سزا

دفعہ ۲۰ - اگر کسی دفینہ کا پانے والا اطلاع مذکورہ نہ دے یا حسب دفعہ ۴ زیر امانت یا امانت داخل نہ کرے یا اُس دفینہ کو اس ہنج پر بدلے یا اقدام بدلنے کا کرے جس سے اُسکی شناخت نہ ہوسکے تو حصہ اُس دفینہ کا یا وہ روپیہ اُس کے معاوضہ کا جس کا کہ وہ

درصورت نہ کرنے ایسے فعل کے مستحق ہوتا ازاں ملکہ معظمہ ہو جائیگا۔ اور مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر اسکو سزائے قید ہوگی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی۔

سزا بصورت اعانت جرم

دفعہ ۲۱۔ اگر مالک اس جگہہ کا جہاں دفینہ پایا جائے حسب منشے مجموعہ تعزیرات ہند کے کسی جرم حسب دفعہ ۲۰ میں معین ہو تو اُس دفینہ کا حصہ یا اُسکا بدل زر نقد جسکا کہ وہ درصورت نہ کرنے ایسے فعل کے مستحق ہوتا ازاں ملکہ معظمہ ہو جائے گا۔ اور مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر اُسکو سزائے قید ہوگی جو چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا اُسپر جرمانہ ہوگا یا دونوں سزائیں ہونگی۔

ضمیمہ

(بروئے ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۹۱ع منسوخ ہوا)

تمام شد

قواعد متعلقہ ایکٹ ۶ ۱۸۷۸ء

نمبر ۳۵۷ - مورخہ ۲ - فروری ۱۸۷۸ء جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایکٹ دفینہ نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۷۸ء کی دفعہ ۱۹ - کے بموجب قواعد مندرجہ ذیل اُن کارروائیوں کے باب میں جو اِس ایکٹ کے بموجب کی جائیں منضبط فرماتے ہیں :-

قاعدہ - ۱ - ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵ - کے بموجب اشتہار دیا جائیگا وہ حسب نمونہ مندرجہ ذیل ہوگا :-

نمونہ (الف) اشتہار محکومہ دفعہ ۵ - ایکٹ دفینہ نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۷۸ء :

چونکہ (تاریخ) کو (فلاں شخص) نے (فلاں مقام) پر مندرجہ ذیل قسم اور مالیت کا دفینہ ( ) پایا تھا اسلئے جملہ اشخاص کو جو دفینہ مذکور یا اُس کے کسی جُزو کے دعویدار ہوں اس اشتہار کے رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ اصالتاً یا مختارتاً بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ء (ضلع کچہری میں یا موقعہ دفینہ پر اگر ضرورت ہو یا کسی اور ایسے مقام پر جو مناسب ہو) صاحب ڈپٹی کمشنر (ضلع فلاں کے) روبرو حاضر ہوں تاکہ ایکٹ مذکور کے احکام اُنکے مطابق دفینہ مذکور کی نسبت تحقیقات اور تجویز ہو کر احکام صادر کیجاویں :

(تاریخ)

دستخط صاحب ڈپٹی کمشنر

تنبیہہ - اطلاع نمونہ (الف) مقام دفینہ کے مالک کو بھی دیجائیگی بشرطیکہ اُسکا پتہ معلوم ہو -

قاعدہ ۲ - جس اراضی یا شئے میں دفینہ پایا جائے اُسکے قابض کو جو اطلاع دفعہ ۵ - کے ضمن (ب) کے موجب دیجائیگی اُسکا بھی وہی مضمون ہوگا جیسا کہ اشتہار مذکورہ بالا کا ہے - مگر اسکے اخیر میں عبارت مندرجہ ذیل اور ازاد کیجائے گی :-

نمونہ (ب)

اور چونکہ وہ جگہ جہاں (دفینہ پانے والے کا نام لکھو) نے دفینہ مذکور پایا تھا معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے

دستیاب ہونے کی تاریخ پر تمہارے قبضہ میں تھی اسلئے تحقیقات کے وقت تمہاری حاضری بالخصوص مطلوب ہے اور اگر تم حاضر نہ ہوگے تو ایکٹ کی دفعہ ۸ کے بموجب تمہارا حق بابت حصہ دفینہ زائل ہو جائیگا؛

(تاریخ)

دستخط ڈپٹی کمشنر

قاعدہ ۳- اشتہار اور اطلاع مذکورہ بالا انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں ہوگی۔ اور نمونہ (الف) کی نقول ضلع کی کچہری اور تحصیل اس گاؤں میں جس میں دفینہ پایا گیا ہو۔ اور دفینہ کے موقع پر یا اس کے متصل دبشرطیکہ صاحب ڈپٹی کمشنر پسند کرے) اور نیز اور ایسے مقامات میں چسپاں کیجائیگی؛ جو صاحب ڈپٹی کمشنر مناسب تصور کرے؛

قاعدہ ۴ جب دفینہ میں قدیم زمانہ کے سکے یا اشیا کندہ کاری اور ایسی اشیاء ہوں جن سے زمانہ قدیم کی کچھ کیفیت ظاہر ہوتی ہو خواہ وہ کچھ ہی ہوں تو صاحب ڈپٹی کمشنر دفعہ ۱۱ یا ۱۲ کے بموجب دفینہ کی حوالگی یا تقسیم سے پہلے اسکی نسبت صاحب کمشنر و صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی وساطت سے گورنمنٹ کی اطلاع کے لئے اس باب میں ہدایت حاصل کرنے کی غرض سے رپورٹ ارسال کرے کہ آیا وہ دفینہ حسب طریق معینہ دفعہ ۱۶۔ ایکٹ مذکور بجانب گورنمنٹ لے لیا جائے یا نہیں؛

قاعدہ ۵- ایکٹ دفینہ کی دفعہ ۹ کے بموجب صاحب ڈپٹی کمشنر کے احکام کے جو اپیل صاحب فنانشل کمشنر بہادر کے ہاں رجوع ہونگے۔ ان کی نسبت ان احکام نافذہ وقتاً فوقتاً کے مطابق عمل ہوگا جو صیغہ مال کے انتظامی اپیلوں سے متعلق ہوں بجز اس کے کہ کوئی درمیانی اپیل صاحب کمشنر کے ہاں نہ ہوگا؛

قاعدہ - ۶۔ اطلاعنامہ خاص مقررہ دفعہ ۵ (ب) جہانتک کہ ایکٹ جس کے بموجب یہ قواعد مرتب ہوئے اسکے مطابق ہو اس طریق سے جاری کیا جائیگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں سمنوں کے اجرا کے لئے تجویز ہوا ہے؛

قاعدہ ۷۔ جس جگہ دفینہ پایا گیا ہو وہ اگر دو یا زیادہ اشخاص کے قبضہ میں ہو تو اطلاعنامہ بپابندی شرط معینہ قاعدہ ۶۔ ان قواعد کے مطابق جاری کیا جائیگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں دو یا زیادہ مدعا علیہم کے نام سمن جاری کرنے کے باب میں تجویز ہوئے ہیں؛ +

تمام شد

مطبوعہ ـــــــ سوز بازار سٹیم پریس ـــــــ امرتسر
جنرل لا بکس ایجنسی